طارق جمیل کی دعا۔ جہالت کا پلندہ

علماء کرام نے کبھی بھی اس شخص کو وعظ کرنے کی اجازت نہیں دی جسے امر و نہی ناسخ و منسوخ جائز و ناجائز ایمان و کفر کا علم نہ ہو۔ تحریر میں تو اکثر صاحب تحریر احتیاط کرتے ہیں لیکن واعظین، مقررین، خطباء حضرات جوش بیانی میں اکثر و بیشتر غلط اور کفریہ الفاظ اور فقرات تک بول جاتے ہیں جو مقرر و واعظ خطیب جتنا جاہل ہوگا اس کے ہاں کفریہ الفاظ اور فقروں کا استعمال بھی زیادہ ہوگا۔

طارق جمیل دیوبندی تبلیغی جماعت کے عالمی شہرت یافتہ واعظ اور مقرر ہیں آپ کی لچھے دار پرفریب تقریر سے ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں لوگ متاثر ہیں لیکن علماء کی عدالت میں جب ان کے خطبات واعظ اور تقریریں پیش ہوتی ہیں تو وہ ''آپ جناب عالمی مبلغ دیوبندی'' کو جاہل گمراہ اور اسلام کی بنیادی تعلیم سے نابلد قرار دیتے ہیں۔

میں چند کفریہ کلمات کو پیش کرنے کے بعد طارق جمیل کی صرف ایک دعا کے کلمات پیش کروں گا اور آپ سب کو دعوتِ فکر دوں گا کہ ایسا شخص اس قابل ہے کہ اس کی تقریر سنی جائے یا اسے عالمی مبلغ اسلام کیا جائے؟

1۔ اللہ تعالیٰ کے لیے جہت ماننا کفر ہے یعنی یہ کہنا کہ اللہ تعالیٰ اوپر ہے وغیرھا۔

(البحر الرائق ج ۵ ص ۲۰۳، مجمع الانھر ۲۹۰ ص ۵۰۵، فتاویٰ عالمگیری ج ۲ ص ۲۵۹، فتاویٰ تاتارخانیہ ج ۵ ص ۴۶۷)

2۔ خدا تعالیٰ کیلئے مکان ثابت کرنا کفر ہے۔

(فتاویٰ عالمگیری ج ۲ ص ۲۵۹، البحر الرائق ج ۵ ص ۲۰۲، فتاویٰ تاتارخانیہ ج ۵ ص ۴۶۴)

3۔اللہ تعالیٰ کیلئے جسم کا قائل کافر ہے (فتاویٰ تاتارخانیہ ج ۵ ص ۴۶۴)

4۔جو کہے اللہ تعالیٰ آسمانوں میں ہے، اگر مکان کی نیت ہے تو کفر ہے اور اگر کچھ بھی نیت نہیں تب بھی کفر ہے۔

(البحر الرائق ج ۵ ص ۲۰۳، فتاویٰ عالمگیری ج ۲ ص ۲۵۹، فتاویٰ تاتارخانیہ ج ۵ ص ۴۶۴، مجمع الانھر ج ۲ ص ۵۰۴)

5۔جو کہے اللہ تعالیٰ آسمان سے یا عرش سے دیکھ رہا ہے، یہ قول کفر ہے۔

(فتاویٰ عالمگیری ج ۲ ص ۲۵۷، فتاویٰ تاتارخانیہ ج ۵ ص ۴۶۴)

6۔اللہ تعالیٰ کیلئے یہ ماننا کہ وہ سوتا، اونگھتا، بہکتا اور بھولتا ہے، کفر ہے۔

7۔اللہ عزوجل کی طرف جہالت یا عجز یا نقص کی نسبت کرنا کفر ہے۔

(البحر الرائق ج ۵ ص ۲۰۲، مجمع الانھر ج ۲ ص ۵۰۴، فتاویٰ عالمگیری ج ۲ ص ۲۵۸، فتاویٰ تاتارخانیہ ج ۵ ص ۴۶۳)

8۔اللہ تعالیٰ سے کسی شے کے ایک ذرے کے علم کی نفی کرنا کفر ہے اور یونہی معدوم کے علم کی نفی کرنا کفر ہے۔

اب میں طارق جمیل کی دعا سے چند اقتباسات پیش کرتا ہوں اور فیصلہ آپ پر چھوڑتا ہوں کہ ایسا گمراہ گر، جاہل شخص اس قابل ہے کہ اس کی کسی تقریر کو سنا جائے؟

1۔ یا اللہ! ہمیں اپنی گود میں لے لے، آجا۔

2۔ یا اللہ! تجھے پتہ ہے یہ تجھے بُلانے آیا ہے۔

یا اللہ! یہ مجمع تجھے بُلانے آیا ہے۔

یا اللہ! یہ تیرے حبیب کی اُمت، یہ تجھے بُلانے آیا ہے۔

3۔ یا اللہ! آجا ہمارے ساتھ چل، آجا ہمارے ساتھ چل

4۔ آج بھی اگر تو نہ آیا، تو نہ آیا، آج بھی تو نے نہ سنبھالا،
آج بھی تو نے ہماری فریاد نہ سُنی، ہماری مدد نہ فرمائی،
کہاں جائیں گے، کہاں جائیں گے۔

5۔ تو آجا میرے آقا..... ہمیں لے لے ساتھ، ہمیں اپنا ساتھ دے دے،
ہمیں اپنا ساتھ دے دے۔

6۔ اے اللہ! تو نہیں آرہا اسلئے تباہی ہے۔ جب تو آئے گا ہمیں پتہ ہے پھر سب کچھ ہمارا ہو جائے گا۔

7۔ ابھی اعلان کردے کہ میں آرہا ہوں، تو کہہ دے میں آرہا ہوں۔

8۔ اے مولائے کریم! تو آجا، بڑی دیر ہوگئی ہے، تو آجا بڑی دیر ہوگئی ہے،
تجھے تیری عزتوں کا واسطہ ہم تجھے بُلانے آئے ہیں، آجا، آجاناں، ..... تو آجاناں، تو آجاناں، میرے مولیٰ! ہماری جگ ہنسائی بڑی ہوگئی، اب تو آناں، یا اللہ! اب تو تیری خدائی پہ ہاتھ ڈال رہے ہیں، وہ کہہ رہے ہیں ہم خُدا ہیں، تو آکے انہیں دکھادے، یا اللہ! آجا، آجا، ہماری ضد مان لے۔

9۔ تو ہمارے سامنے ہوتا ہم تیرے پاؤں پکڑ لیتے، ہم تجھ سے چمٹ جاتے، ہم ضد کرتے، ہم روتے دھوتے، ہم لوٹ پوٹ ہوتے، تیرے آگے پیچھے یا اللہ ہم شور مچاتے۔

10۔ ہمیں اپنی جھولی میں چھپالے، ماں بھی بچے کو اپنی جھولی میں چھپاتی ہے۔

11۔ مائیں قبروں میں چلی گئیں، حکمران مرگئے، ان کے دل پتھر کے ہوگئے ہیں

اور تو دروازے نہ کھولے تو تیرے یہ بندے اب کہاں جائیں۔

یا اللہ! اے ماؤں سے زیادہ پیار کرنے والے آناں، ہمارے زخموں پر مرہم رکھ، آناں ہمیں سینے سے لگا۔

آناں، ہمیں پیار کرلے، آناں، ہمیں پیار کرلے،

آناں، آجاناں، آجاناں،

آجا، آجا، میرے آقا،

نہیں آنا تو پھر بھی آجا، نہیں آنا تو پھر بھی آجانا، نہیں آنا تو پھر بھی آجا،

12۔ یا اللہ! کیا صبح نہیں آئے گی، یہ رات تو بارہ گھنٹے بعد ختم کر دیتا ہے، خزاں کو چار مہینے کے بعد ختم کر دیتا ہے، ہماری صبح کب نکالے گا، ہماری بہار کب لوٹائے گا۔

13۔ بس کرے یا اللہ! بس کردے ناں، بس کردے اور کتنا ہمیں رُلائے گا، بس کردے۔

14۔ تیرا اپنا فرمان ہے۔

واما السائل فلا تنھر ..... واما السائل فلا تنھر

تو کہتا ہے سائل کو دھکا نہ دو، اتنے ہزاروں، اتنے ہزاروں سوالیوں کو دھکا دینا تیری شان سے بہت دُور ہے۔

میرے اللہ، اے میرے مولیٰ! اتنے سوالیوں کو تو دنیا کا بادشاہ بھی دھکا نہیں دے گا، وہ بھی بخیل ہو کر سخی بن جائیگا۔

یا اللہ تو تو ہے ہی سخی، تو تو ہے ہی سخی، اتنے مجمعے کو رد نہ فرما، اتنے بڑے مجمعے کو رد نہ فرما۔

اب چند فقرے اور ملاحظہ فرمائیں

1۔ بے شک ہمارا رونا جھوٹا ہوتا ہے، بے شک ہمارا رونا ریاکاری کا ہوتا ہے، اب کیا کریں اس سے اچھا ہمیں آتا نہیں۔

آجاؤ فرشتو! تم بھی شریک ہو جاؤ۔

آجاؤ فرشتو: تم بھی شریک ہو جاؤ۔

آج حبیب کی اُمت پہ روئیں، آؤ مل کے آنسو بہائیں۔

2۔ اے فرشتو! ہمارے ساتھ تمہیں اس رب کا واسطہ۔

جس رب نے تمہیں یہاں بھیجا ہے، آؤ ہمارے ساتھ آمین کہو، آج کہو آمین، آج کہو آمین، ہمارا اللہ ہمیں منا دو، ہمارا اللہ ہمیں منا دو، ہمارا اللہ ہمیں منا دو، آؤ ناں، آؤ مل کے روئیں، آؤ مل کے روئیں۔

3۔ اے اللہ! اس مجمعے کو قبول کرلے،

ان کی عورتوں، بیٹیوں، بیبیوں، ماؤں کو تو قبول کرلے، ان کے افسروں، محکمے والوں کو تو قبول کرلے۔

آخر میں میں آپکو پھر سے دعوتِ فکر دوں گا کہ جس جماعت کا عالمی مبلغ اتنا جاہل، گمراہ، گستاخ ہوگا، اس کے دوسرے افراد کا کیا حال ہوگا؟

محمد نعیم اللہ خاں قادری